

رہنمائے بابو کیمسٹری

مصنف

بابائے ہومیوپیتھی ڈاکٹر عبد الحمید

نظر ثانی

ہومیوپیتھک ڈاکٹر سلیم حمید



Facebook | اے جات علی



بابائے ہومیوپیتھی ڈاکٹر حمید

چوک بومڑ والا علامہ اقبال روڈ لاہور



BABA-E-HOMOEOPATHY

Dr. ABDUL HAMID

(1898-1960)

He was one of the renowned Homoeopaths in the sub-continent. He was the first amongst the Muslims to enter in the Homoeopathic business in a big way. He successfully attracted many Muslim youngmen towards Homoeopathy. He rendered great service to the cause of this science in the sub-continent, specially in Pakistan. He had most amiable disposition and generously helped others in every way.

رہنمائے یایو کیمسٹری

تمہید

یایو کیمیک علاج میں صرف بارہ دوائیں مستعمل ہیں اور یہ خاص نمک
 ہیں جو ہمارے جسم کے مختلف اعضاء کے فعل کو برقرار رکھتے ہیں ان کی کمی مرض
 کا موجب ہوتی ہے اور اس کو پورا کرنے کے لیے یہی نمک دیئے جاتے
 ہیں۔ یہ نہایت مختصر۔ زود فہم اور مکمل علاج ہر مرض میں شافی اثر رکھتا ہے۔
 مارچ ۱۹۴۳ء میں ڈاکٹر ششدر صاحب نے اس طریقہ علاج کو
 پیش کیا اور اس ساٹھ برس کی قلیل مدت میں یہ مقبول عام، سہل اور مکمل
 علاج برقی مدد کی طسرح تائیک سے تائیک اور تعلیم سے بے بہرہ ممالک
 میں بھی رواج پکڑ گیا۔ آج اسکی دوائیاں قلیل مقدار خوراکوں میں استعمال
 ہونے کے باوجود روزانہ ہزاروں من خورج ہو رہی ہیں۔ آج تک ایسا اچھا
 طسریق علاج ایجاد نہیں ہوا۔

جن افسران کو اکثر دورہ میں رہنا پڑتا ہے ان کے لیے تو ان دواؤں
 کا بکس نعمت غیر متزقہ ثابت ہو گا۔ مرض زیر علاج کی علامات غور سے
 دیکھ کر دوا کی علامات سے مقابلہ کر لیں۔ صحیح دوا کا انتخاب یقیناً شفا بخش
 ثابت ہو گا۔ اس بات کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے کہ آپ کا بکس متیر
 کارخانے کی ساخت ہو۔ کیونکہ اگر ان دوائیوں میں ذرا سی بھی خرابی ہوگی تو
 مفید ثابت نہ ہوں گی۔

جلد صحت حاصل کرنے کے لیے ہمیشہ مشہور زمانہ

ابولون سوٹینز لیب

کی بانیو کیمک ادویات

استعمال کریں

یہ ادویات زود اثر ارزاں اور تیر بہدف ہیں ہر
 بڑے ہو میو پیٹھک اسٹور سے دستیاب ہیں۔

فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
۲۴	پیشاب کا دستور و خطا ہونا	۲۶	۱۵	۱
۲۵	تپ لڑھ	۵	۱۶	۲
۳۶	تنگی میض	۲۶	۱۷	۳
۲۷	جریان خون	۲۷	۱۸	۴
۳۸	جریان منی	۲۷	۱۹	۵
۳۸	چوٹ	۲۸	۲۰	۶
۳۶	چیچک	۲۹	۲۱	۷
۴۰	خسرہ	۳۰	۲۲	۸
۴۰	خناق	۳۰	۲۳	۹
۴۱	درد پست	۳۲	۲۴	۱۰
۴۲	درد دمان	۳۱	۲۵	۱۱
۴۳	درد سر	۳۲	۲۶	۱۲
۴۵	درد گوش	۳۳	۲۷	۱۳
۴۵	درد کمر	۳۳	۲۸	۱۴

ردیف	عنوان	صفحه	ردیف	عنوان	ردیف
۲۹	دوران سر	۲۶	۴۹	کلیر یا فاس	۴
۳۰	ویا بیطس	۳۶	۵۰	کلیر یا فکور	۵
۳۱	سرخ باد	۲۷	۵۱	کمز دی	۵۲
۳۲	سرخ دانے	۲۷	۵۲	کمی خون	۵۵
۳۳	سلیشیا	۲۳	۵۳	کن پرستے	۵۶
۳۴	سوزش قوط	۳۸	۵۴	کھانسی	۵۷
۳۵	سوزش گروہ	۲۸	۵۵	کیڑوں کے ڈنگ	۵۸
۳۶	سیلان الرحم	۳۹	۵۶	کھلا بیٹنا	۵۸
۳۷	صبح کی متلی	۵۰	۵۷	توگنا	۵۹
۳۸	عرق النساء	۵۰	۵۸	مگیشیا فاس	۱۷
۳۹	فیرم فاس	۹	۵۹	ناسور عقد	۵۹
۴۰	قبض	۵۱	۶۰	نزلہ	۶۰
۴۱	قولنج	۵۲	۶۱	نکسیر	۶۱
۴۲	قے	۵۲	۶۲	نمونیا	۶۱
۴۳	کالی سلف	۱۹	۶۳	فیثرم سلف	۶۲
۴۴	کالی فاس	۱۳	۶۴	فیثرم فاس	۶۱
۴۵	کالی میوہ	۱۲	۶۵	فیثرم میوہ	۱۹
۴۶	کان بینا	۵۳	۶۶	وجع اذناصل	۶۲
۴۷	کرم صفا	۵۳	۶۷	بیضہ	۶۳
۴۸	کلیر یا سلف	۵	۶۸	یرقان	۶۴

ادویہ

کلکیر یا فلور

یہ پڑیلے دانتوں کے انہل (میرنی ٹیکسٹیل سطح) لچکدار اور جوڑنے والے
ریشوں میں پایا جاتا ہے۔

یہ دوا مندرجہ ذیل بیماریوں میں بہت مفید ہے :

سر میں غیر معمولی دباؤ، کھوپڑی پر سخت مسے، خونی رسولیاں کام کرتے
کرتے آنکھوں میں پانی بھرتے موتیا بند میں ۱۲x اندھنی اور ۳x
بطور سر کے استعمال کریں۔

پکوں میں پھنسیاں اور گولہ پھنسیاں کانوں میں بھنبھناہٹ ناک میں
پو۔ ناک سے بھری نازل زرد گارہا اور متقاض مادہ خارج ہو۔ ہونٹوں پر
پھنسیاں۔ چہرہ پر سخت مگر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں، سودوئی آتشک کے
تاثرات۔ زبان پھٹ جائے اور سخت ہو جائے۔ دانت دیر سے نکلیں دانتوں کا
رنگ (انہل) بجلا اور کم خنق مقد پھٹ جائے خونی پواسیر خشک ہوا

جریان منی یا ندی کے قطرے بار بار گرے، خصلیوں میں سختی، رحم میں ریشہ دار
 رسولی، پستانوں کی گھنٹیاں سخت، آتشک، دمر، درد، ملیم بہت درد
 لگنے سے بچے۔ اندر بھی چھوٹے چھوٹے تھڑوں میں لکلیے ریشے وکیل پیر
 جائیں گینگا، کلاں کی پشت پر رسولی، تھیلیاں پھٹ جائیں گلیٹیاں ہڈی کی
 طرح سخت، ہڈی بڑھ جائے، کثرت نفاس، جسم کے کسی حصہ میں درد لگے
 اس میں پھر پیٹنی، دھند، جالا، کٹھنہ والا۔

اس دوا کی خصوصیات یہ ہے کہ سختی دور کرتی ہے لکلیے ریشوں میں درد
 آجائے تو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

اس دوا کا مرض مرطوب موسم اور آرم سے تکلیف پاتا ہے۔ مگر مگور
 مالش یا حرارت سے تسکین۔

۱۲۷ سفوف یا بھیاں، فی خوراک چار گرین۔ بچوں کو
 نصف۔ دن میں تین مرتبہ دیں۔

۲۔ کلکیر یا فاس

یہ نمک خونی مرطوب، خونی ذات، تھوک، بلغم کے دس، جوڑنے
 والے ریشوں، دانتوں اور دودھ وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔ جسم کی صحیح
 نشو و نما اور غذائیت کے لیے اس کا وجود نہایت ضروری ہے۔
 اس کا کام سننے کے لیے بہم پہنچاتا ہے۔ اور اس کا طے کئی خون اور گھس کے
 لیے بہترین دوا ہے۔ یہ کسی کو غذا بہم پہنچاتا ہے۔ خون کے لیے بھی

اس کا وجود نہایت ضروری ہے۔ اگر یہ ناکھن میں موجود نہ ہو۔ تو خون میں
جمنی کی اہلیت نہیں رہتی۔

زائل شدہ طاقت کو بحال کرتا ہے۔ اگر دماغی محنت یا کثرتِ جماع کے
باعث جسمانی کمزوری رونما ہو جائے تو بہت مفید ثابت ہوگا۔

حافظہ کمزور۔ دماغی محنت کے ناقابل۔ نوجوان بالیات کے سرور میں نہایت
مفید ہے۔ سر کا پرانا استفادہ، سر پر خازیری پھوڑے یا گنج نظر دفعتاً بند ہو جائے
روشنی سے ڈر لگتا ہو۔ گیس کی روشنی میں دیر تک کام نہ کر سکے۔ بیمار سردی برداشت
نہ کر سکے۔ وزن روز بروز کم ہو رہا ہو۔ کان سے بودار رطوبت خارج ہوتی ہو۔
بڑے ستوں والی بوا سیر سر پہرے وقت کسیر رنگ زرد، چہرہ بے رونق
کلف، صبح کے وقت تھکے بد مزہ یا کڑوا، دانت دیر سے نکلیں یا نکلنے وقت
تکلیف ہو، دانت خراب ہو رہے ہوں۔ لوزین کا پرانا درم بھینسے ہوئے
گوشت کی خواہش، امیرٹیوں کی بل، لاغری، کھانے کے بعد قویج کا دورہ،
فتق (ہرنیا) پرانی خونی بوا سیر، شکاف، مقعہ، بھگندہ، ناسور، پیشاب میں
فاسفیٹ، زیا بیٹیس، شکر، گرنے میں تھری، فوطوں کا استفادہ، پرانا
سوزاک، رحم باہر نکل آئے۔ غنہوانی خیالات کا غلبہ، سیلان رحم، دودھ کے
دوران میں حیف، اور اذام نہانی میں ملن، پستان سخت، عورت کا دودھ
خراب ہو جائے، بل کا ابتدائی درجہ، دورانِ خون میں رکاوٹ، انفرس، دھنسا
تھک پٹوں، اور سرد، کبیرا، کمر میں پھوڑے، آنکھ کی درم اور زخم کام کر کے کو دل
نہ چاہے، مگر گنہود کا خمیف اور لاغر بچوں میں یہ دوا اچھے نتائج پیدا
کرتی ہے۔ ناک، رحم اور مقعہ کی بوا سیر۔

اس دوا کی علامتیں عام طور پر سر وی، حرکت اور تغیر موسم سے بدتر ہو جاتی ہیں۔ مگر لیٹنے اور آرام سے آفاقہ ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال ۳ x یا ۶ x سفوف یا کھیر پار گرین۔ فی غوراک
بچوں کو نصف، مرض کی شدت و خفیت کے لحاظ
سے ایک گھنٹہ سے لے کر چار چار گھنٹے تک کے وقفے دیں۔

۳۔ کلکیر یا سلف

کلکیر یا سلف صرف صفرا میں پایا جاتا ہے۔ اس تک کا یہ کام ہے
کہ ناکارہ اور غیر ضروری ذرات اور کیسوں کا پانی جذب کرنے کے بعد ان کو
بالکل تباہ کر دیتا ہے اور فضلات کے ذریعہ جسم سے خارج کر دیتا ہے۔ اس
دوا کا خاص تعلق پیپ کے ساتھ ہے۔

ہوش و حواس مختل ہو جائیں، حافظہ کمزور، زودرنج، سس میں گنگ اور اس
سے پیپ خارج ہو۔ آنکھ یا آنکھ کے کسی پردے کا ورم، اور اس میں پیپ
چیزیں آدمی دکھائی دیں۔ کان کے ارد گرد پھنسیاں، لبوں پر کچے زخم منہ
خفک اور گرم مسوڑھوں میں زخم، ذائقہ صابونی اور تلخ، زبان کی جڑ پر
زرد رنگ کی تہ، درد دندان، راتوں میں برش یا مسواک کرنے سے خون
نکلے مسوڑھے زخمی، حلق میں زخم اور پیپ، خناق کا آٹھری درجہ جب اس
پیپ بہنے لگ جائے، پھل، پائے، سرخ شراب، سبز اور صی سبز یوں کی
خواہش، دست، پیپ اور خون بھی ساتھ ساتھ قابل ہو۔ پھش، اساطیر جگر میں درد

ورم شانہ کی مہین حالت جبکہ اس میں پیپ پڑ چکی ہو۔ جریان، دس اور
تپ دق، بلغم زردی، مائل، کھنسی اور خونیا کے تیسرے درجہ میں، سہتر اسپہال
پشت اور دھچکی کی بڑی میں درد، پاؤں کے تلوؤں میں جلن اور خارش، دن کو
سوئے اور رات کو جاگنے، تمام جلد پر پھنسیاں، ہی پھنسیاں، خیالات کا
ہجوم سونے نہ سنے، کھانسی سیلان الرحم اور سوزاک میں زرد مادہ خارج
ہو۔ بیض دیر سے آئے مگر بہت دن رہے اگر یہ دوا سلیشیا کے بعد
دہا جائے تو بہت اچھے نتائج پیدا کرتی ہے۔ شام کا بخار رزہ سے
نیا ہو یا پرانا۔

پانی میں کام کرنے یا نہانے سے مرض بڑھ جائے یا علامات مرض لوٹ
آئیں، چلنے کے بعد یا زیادہ گرمی سے جلد ہی امراض زیادہ ہو جایا کریں۔
ترکیب استعمال
۳ x ۳ x ۳ سفوف یا ٹکیہ۔ چار گریں
فی خوراک بچوں کو نصف۔
مرض کی شدت و سختی کے لحاظ سے ایک گھنٹے سے لے
کر چار چار گھنٹے تک کے وقفے دیں۔

۴۔ فیرم فاس

فیرم فاس کا ایک جزو فولاو ہے اور دوسرا فاسفورس۔ فولاو سرخ
خونی قرص کے رنگ وار مادہ میں پایا جاتا ہے۔ باول میں اسکی

کھردری، پیٹ میں دم، کافی آنت یا کافی آنت کے خلاف کا ورم،
 غولی بواسیر، خون کاڑھا سیاہ منجمد اور ریشہ دار، سوزاک، ورم خصیہ
 و مثانہ میں بہترین دوا ہے۔ آتشک کا مزین درجہ، حیض دیر سے
 اور کم یا بند ہو جائے یا بہت جلد آجائے، پرسوت کی بخار میں نہایت
 مفید ہے۔ ورم پستان میں ورم دکنے کے لیے۔ پستانوں کا
 سرطان، خناق میں رطوبت کی تیزاوش کے لیے بہترین دوا ہے غویا
 کا دوسرا درجہ، پسلی کے درد کا دوسرا درجہ، نہایت بک آواز سے جاگ
 پڑے۔ بے چین نیند۔ ورم کا دوسرا درجہ، آنکھ میں بخار، سردی
 بہت لگے، معمولی سرد ہو، اٹھام جسم میں کپکپی پیدا کر دے، آگ کے
 نزدیک بیٹھا ہے۔ مگر پھر بھی سردی زائل نہ ہو، بستر میں لگیں
 زخم، چھوٹے، نکار شکل وغیرہ کے دوسرے درجہ میں، مہلے، چمپا کی
 وغیرہ۔ ہاتھوں پر مٹے، شیش بادہ، خسرو وغیرہ میں چھوٹے چھوٹے
 معفراوی دانے، چمپک میں بہترین دوا ہے۔ دانے بننے سے
 روکتی ہے۔ ٹیکا لگوانے کی نسبت کالی میوڑ کھانا زیادہ مفید ہے۔
 کالی میوڑ کھانے والا اگر ٹیکا لگوائے تو پھول نہیں سکتا۔ دافع خنازیر
 آتشک و سوزاک۔

معدہ اور شکم کی تمام حلاوتیں مرغن غذا، گھی وغیرہ کے استعمال
 سے بدتر ہو جاتی ہیں۔ حرکت سے وجع المفاصل اور دوسری قسم کے درد
 شدت پکڑ لیتے ہیں۔

۳ یا ۴ یا ۵ سفوف یا محجہ یا گرین فی خوراک
 ترکیب استعمال بچوں کو نصف، مرض کی شدت و خفت کے

محاذ سے ایک گھنٹہ سے لے کر چار چار گھنٹہ تک کے وقفہ سے

دیں۔

خناق میں ۲۶ سے ۱۰ یا ۱۵ اگرین سفوف لے کر ایک گلاس پانی میں مل کر لو اور غرارے کراؤ۔ جمل جانے، پچھڑوں، کاربیکل مسوں اور دوسرے مبدی امراض کے لیے اسے ہیرنی طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

۴۔ کالی فاس

کالی فاس تمام ریشوں اور روتوں کا جزو اعظم ہے۔ خصوصاً داغ، اعصاب، گوشت اور خونی کیسوں کا تمام مقوی روتوں میں پایا جاتا ہے۔ اور اس طرح جسمانی بافت کی تعمیر میں اس کا نمایاں حصہ ہے۔ یہ نمک وافع عفونت ہے اور جسمانی ریشوں کو خراب ہونے سے بچاتا ہے۔

داغ، ریشاں، خیالات اور طبیعت افسردہ، ہر چیز کا تاریک پہلو نظر آئے، کثرت محنت سے کستی داغ، حافظہ کمزور، سر کے پچھلے حصہ میں درد اور بوجھ، اعصابی سر درد، ضعف، بے مارت، قوت سامعہ میں نقص، کمزور اور تازک اندام لوگوں میں بحیرہ کا عارضہ عصبی درد خواہ کسی جگہ ہو۔ چہرہ سیاہ اور اترا ہوا۔ گوشت خوردہ، مریض ذکی، محس، خونی قے، کھنٹی یا کڑوی ذکاریں، چہرہ کا رنگ سیاہ اور نیلا

نبض کمزور، آبل اسہال (رنگ چادروں کے پانی سا) کھاتے وقت پانی کی چھوٹی خواہش۔ نامردی۔ احتکام۔ جماع کے بعد کمزوری حیض قبل از وقت اور بہت زیادہ، بے قاعدہ، تھوڑا تھوڑا سیاہی مائل بودار، تنگی حیض، پست ہمتی، کابل اور عام عصبی کمزوری یا ڈگولا، درد، تشنگی کھانسی، اشتیاج قلب، دل کے قفل کی خرابی ذرا سی حرکت سے دل دھڑکنے لگ جاتے، شور اور روشنی برداشت نہ کر سکے، جسم کے کسی حصہ کا فالج، بچے رات کو ڈر جائیں، صبح اٹھنے کو دل نہ چاہے، ہتھیلیوں اور لمبوں میں غارش کی خون، دن بدن گوشت کم ہوتا جائے، شہوانی خواہش یا تو کم ہو گئی ہو یا بہت زیادہ ہو بولہوں میں ڈبلا پن اور کمزوری، روحانی مادیوں کے اخراج کے بعد عام کمزوری۔ عام حالات آرام، غذائیت اور گرمی سے بہتر ہوتے ہیں۔ جوش، تکلیف، دماغی اور جسمانی ورزش سے حالات خراب ہو جاتے ہیں۔ سرد ہوا تمام تکلیف دور کر دیتی ہے۔ خلوت میں حالت بدتر ہو جاتی ہے۔

ترکیب استعمال چھوٹی ملائیں اچھے نتائج پیدا کرتی ہیں۔ عام طور پر ۲ x اور ۳ x استعمال کئے جاتے ہیں مگر بڑی ملائیں بھی کامیاب ثابت ہوئی ہیں۔ ۶ x یا ۳ x۔ سقف یا تکیہ چار گرین فی خوراک۔ بچوں کو نصف، مرض کی شدت و خفت کے لحاظ سے ایک گھنٹے سے لے کر چار چار گھنٹے تک کے وقفے سے دیں۔

۱۔ کالی سلف

یہ تک جلد کے کیسوں میں پایا جاتا ہے اور نولا کو آکسیجن بہم پہنچانے
مدر دیتا ہے۔

مزاج چمڑا، بزدل، دماغی محنت تکلیف کا باعث ہو، موٹیا پن
آنکھوں سے زردی مائل یا سبز مائل مادہ خارج ہو۔ اگر زخموں سے زرد یا
سبزی مائل مواد خارج ہو۔ بالائی پونے میں گوباشی، زکام میں قوتِ شام
زائل ہو چکی ہو۔ زبان پر زرد چکنے مادہ کی تہ، قوتِ ذائقہ زائل ہو چکی ہو،
سانس منہ کے راستہ سے، قوتِ نبی درد، معدہ اور آناخشی کے نزلہ کی
وجہ سے یرقان، سنتِ تولیع درد، دائمی قبض، پاخانہ کے وقتِ مقدمہ میں
درد، اسپہارا، تشنج، ہیضہ کی علامات، سیام پٹکھا درد و دردِ دست،
سوزاک کبیر، سوزاک کے دب جانے کے بعد ورم خیمہ، لٹخا اور پاؤں میں
تشنج، آتشک چلنے پھرنے والے درد، پیپ والی آبلہ دار پھنسیاں،
خسر، سرخ بنار، بیرونی جلد کا سرطان، چھپاکی۔

اس دوا کی سب سے بڑی خصوصیات یہ ہیں کہ شام کی وقت
مرض شدت پذیر ہوتا ہے۔ اور سرد ہوا میں تکین حاصل ہوتی ہے۔
گرم کرے میں شدت لیاور ہو جاتی ہے۔

تذکیبِ استعمال کوئٹہ۔ مریض کی شدت و سختی کے
موقوف یا محیہ چار گرین فی نوٹاک، بچوں

لحاظ سے ایک گھنٹے سے لے کر چار چار گھنٹے تک کے وقفے ہیں۔
 ڈاکٹر شمس ۱۲ x اور ۶ x کی سفارش کرتے ہیں۔ بخار میں اس سے
 بار بار دینا چاہیئے۔ بیرونی طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ کالی میو کے
 گل کی تکیل کرتا ہے۔

۸۔ مگنیشیا فاس

یہ نمک عضلات، اعصاب، ہڈی، دماغ (زر و مادہ میں مثبت زیادہ)
 حرام مغز، منی (مگنیشیا فاس) میں خاص طور پر مثبت زیادہ ہوتا ہے۔
 دانت اور خونی ذرات میں پایا جاتا ہے اس کا عمل فولاد کے عمل کے
 بالکل برعکس ہے، کیونکہ فولاد ڈھیلے پن میں کام آتا ہے اور یہ نمک
 تشنج وغیرہ میں۔

اس دوا کا تعلق تمام دردوں کے ساتھ ہے۔ مگر سوزش کے وقت
 اسے نہیں دینا چاہیئے۔ یہ دوا عصبی مزاج والے، دبے پتے، نحیف
 اور خوبصورت آدمیوں کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ یہ دوا خاص طور پر
 دافع تشنج ہے۔ کنزاسرگی، وغیرہ جسم کے دائیں حصے پر اس کا نمایاں
 اثر ہوتا ہے۔

حواس باختہ، نیالی، کند ذہن، دماغی اور جسمانی محنت کے ناقابل
 عصبی یا تشنجی سرور و چوٹی یا لدھی میں جو حرام مغز تک جلتے بصارت
 نافذ ہو گئی ہو۔ آنکھوں کے سامنے رنگ اور شعلے دکھائی دیں۔ روشنی

۹۰۰ مسلم ہندو

۹۔ نیرم میور

نیرم میور (عام نمک طعام) قدرت میں نہایت وسیع پیمانے پر پایا جاتا ہے اور پانی کے بعد ہی ایک جوہر ہے جو نہایت کثیر مقدار میں دستیاب ہوتا ہے۔ یہ نمک جسم کے ہر رطوب اور مخصوص حصہ میں پایا ہے۔ خونی رطوبت کا وزن مخصوص قائم رکھتا ہے۔ اس نمک میں ایک خاص صفت پانی جذب کرنے کا ہے۔ اس لیے یہ نمک جسمانی کیسوں میں رطوبت کو ترتیب دیتا ہے۔ خواہ وہ رطوبت پانی کے ذریعہ جسم میں پہنچے یا خوراک کے ذریعہ۔

نمک کے ناجائز استعمال سے مندرجہ ذیل اثرات پیدا ہونے کا احتمال ہے۔

آلات صوت کا جزوی قلعہ، رنگ زرد اور موی، جلد خشک، پسینہ بھیت زیادہ، چہرہ اندر دھنسا ہوا، قبض یا پرلے اسہال بھوک زیادہ، نہ بچنے والی سیس، خون کی زیادتی اور موٹاپا، خون تپلا، دوران خون سست، حرارت کم، ہمیشہ سردی ملے، خصوصاً کمر کے نیچے۔ فارغ البالی کے باوجود تپلا دہلا، کس خون، سفیدی خون، بھس، آنسو اور تھوک کی کثرت، جسم کے کسی حصہ سے شفاف، آبی اور لہا ہار مواد خارج ہوں۔ آبی تے، آبیے جن میں دانی ہو، پیرانے جمع المفاصل خنازیری حالات وغیرہ میں نمکین دانی کا غسل مفید یا گیا ہے۔

مستقبل تا ایک بہت پست تسلیوں سے اور زیادہ بہت جلد
رو پرے۔ مراثی طبیعت، بلوغت میں مایہ خویا۔ دماغ سست
لوگنے (من مشرک) کے لیے بہترین دوا ہے، عضلاتی ضعف بصر کے لیے
اس سے بہتر کوئی دوا نہیں، جھکنے اور کھانسنے سے نحس رہہ پڑے، کوئین
اور ٹائٹروف سفید سلور کے بہت اثرات

منہ تھوک اور بلغم کا مزہ نگین، نسا کو استعمال کرنے والوں کے حلقہ غرض
منقورم، آبی اور جھاگ والہ پانی، نگین اور کرڈی، شیاہ کی خواہش
روٹی کھانے کو دل نہ چاہے، جھپٹنے کی خواہش نہ ہے، دودھ والے سامنے
پیشاب نہ کر سکے، فرج بہت زیادہ خشک، جھٹ کے وقت سخت
محظیف، عضلوں میں نمایاں کہ وہی اور دیلاہ، ہر وقت مکان محسوس
کرے درزش کو دل نہ چاہے، مہرگی جب منہ سے جھاگ آئے۔
مردا صبح کے وقت مات خراب ہوتی ہے اسکی بدامنی
ہام طوہ پر نوجی ہوتی ہیں۔ موسم سرما میں اور مند کے کنا سے تکلیف
زیادہ، کسی سخت چیز پر لیٹنے سے درد کریں افادہ پیشاب کے بعد
تکلیات۔

ترکیب استعمال ڈاکٹر مشر ۲۰ کی سفارش
کرتے ہیں بڑی طاقتیں ہیں وہی باقی ہیں
کیرے ٹھوڑے کھاٹ کھائیں تو برائی استعمال کریں۔ نزلہ کی بیماریوں میں
غرائے کر لے جائیں۔

۱۰۔ نیم گرم فاس

خون، گوشت، اعصاب، دماغی کیسوں اور کیسوں کی درمیان
رطوبتوں میں پایا جاتا ہے۔ اس نمک کا ایک ذرہ کاربونک ایسڈ کے دو
ذرات سے مل کر لپتا ہے اور اسے پیسپھریٹوں تک لے جاتا ہے جہاں آکسیجن
کاربونک ایسڈ نکال کر اپنے لئے جگہ بناتی ہے۔ میوگس اور عفران کو گارٹھا
ہونے سے روکتی ہے۔ اور اس طرح عفران کی تقریبی پختگی سے روکتا ہے۔

مریض عموماً اند و تپیں اور متفکر ہوتا ہے۔ نسیان، دماغی کمزوری زبان
نرود اور شہدائے کان ناک وغیرہ سے نرود بالائی کی طرح کامارہ خارج ہوتا
ہے۔ ترشی، ترشش، بڑکامیں غماں طور پر غیب ہے۔ منہ کامزہ یا تو ترشش
ہوتا ہے یا ایسا معلوم دیتا ہے کہ تانا بگاڑا ہوا ہے۔ زبان اور تالو پر سنہری
مائل زرد تہ قے کے ساتھ تیزابی رطوبتیں یا جسے جھٹ بوتھٹے پائندہ میں
کھٹاس کی بو، جگر کی ذیل پٹلس، ضعف، شاذ، خواب کے بغیر منی خارج ہونا۔
منی پتلی پانی کے مانند سیلان الرحم، ترش مواد خارج ہو، غموں کی ہیئت زیادہ نیچے
نیچے نیند آ جلتے، سر پہر کے وقت سر درد، دل کے چنڈے میں درد، بہت
زیادہ ترش پسینہ، غدد و دوں پر اس دوا کا خاص اثر ہے۔

اس دوا کے بعض درد گنج والے طوفان کے وقت زیادہ ہو جاتے ہیں۔
جیض کے دوران میں کئی علامتیں ظاہر ہو جاتی ہیں، کھٹکی ہو، کو دل
تھپہیں چاہتا۔

تکریب استعمال ہیں، خوبی تناسب کے لحاظ سے اس نمک کی صحیح طاقت مدہ معلوم دیتی ہے۔ کیڑوں کی نکالیف میں اس کا ٹیکا بھی لگایا جاسکتا ہے۔ سفوف یا مکھی چار گرین فی خوراک بچوں کے لیے نصف، مرض کی شدت و خفت کے لحاظ سے ایک گھنٹے سے لے کر چار چار گھنٹے کے وقفے سے دیں۔

۱۱۔ نیٹرم سلف

یہ نمک کیسوں میں تو نہیں پایا جاتا مگر کیسوں کی درمیان ریٹوبت میں ضرور موجود ہوتا ہے۔ یہ نمک زائد پانی کے اخراج میں مدد دیتا ہے۔ نیٹرم سلف کا عمل نیٹرم میور کے عمل کے بالکل برعکس ہے، دونوں میں پانی جذب کرنے کی استعداد ہے، مگر بالکل مختلف حیثیت سے نیٹرم میور ایسا پانی جذب کرتا ہے۔ جن کا وجود جسمانی ساخت کے لیے ضروری ہے۔ مگر نیٹرم سلف وہ پانی جذب کرتا ہے جس کا اخراج ضروری ہے۔ خود کشی کی طرف میلان، وحشت اور خطر چڑا ہوا آسمان کا سفید پردہ زرد ہو گیا ہو، مگر سے مادہ ہنر یرقان، منہ کا مزہ کڑوا، زبان پر سیلی سُرخی نال ہنر یا جھوٹی ہنر، مزہ کڑوا، درد و وزن تب کو کشی، سر دھڑکی اور منہ میں سرد پانی رکھنے سے تسکین، تھکے کے ساتھ ہنر رنگ کا تملین پانی نشاستہ والی خوراک، ہضم نہ کر سکے، یرقان، بدن سے ہنر فضلات خارج ہوں

صفراوی پتھری، جگر بڑھ گیا ہو۔ بائیں طرف ٹپٹنے سے تکلیف، پیشاب میں صفرا، زیادہ بیس کے لیے بہترین دوا ہے، دبا ہوا سوزاک، دوسرے مرطوب موسم میں حالت زیادہ خراب، کھینچتے وقت ہاتھ کلپے، نویں ہینار، جگر میں تکلیف، خون میں پانی کی شرت، عرق، انساں، سیرے کا قورنج۔
مرطوب ہوا میں حالت بدتر ہو جاتی ہے، مگر گرم خشک اور کھلی ہوا میں افادہ، ایسی علامتیں جو مرطوب مکانات، خانوں اور پھلاں، منزلوں میں رہنے سے پیدا ہوں۔

ترکیب استعمال سیرے کے قورنج میں کم طاقت (۱۵ و ۲۰) اور بار بار شدہ ۶۰ کی سفارش کرتے ہیں۔
سفوف یا کچھ چار گرین فی خوراک، بچوں کے لیے نصف، مرض کی شدت و خفت کے لحاظ سے ایک گھنٹہ سے لے کر چار چار گھنٹے تک کے وقفے سے دیں۔

۱۲۔ سلیشیا

یہ تک حیوانی اجسام کی نسبت نباتی اجسام میں زیادہ پایا جاتا ہے ریڑھ، خونی ذرات، صفرا، جلد، بال اور ناخن میں پایا جاتا ہے۔
غور کرنے میں وقت ہو، جسم کی نسبت دماغ زیادہ مضبوط، محویت کا عالم خیالات میں محسوس نہ ہو، زیادہ محنت اور عیسیٰ تکان کی وجہ سے معده

میں خرابی، ہاتھ پاؤں میں پسینہ، پھنسیاں یا پسینہ دب جانے کے باعث
دندان تشک یا خنازیر کی وجہ سے ناک کی بڑی شکل لگی ہونا ناک کی نوک میں
ناتواں برواشت غارش، دانتوں کا ناسور، دانت مشکل سے نکلتے ہیں۔
شراب برواشت نہ کر سکے، گرم خوراک اور کثرت سے نفرت ایسے
پھوڑوں میں جو رستے رہتے ہوں یا دفعتاً بند ہو کر کسی اور غار کے باعث
ہوں۔ پاؤں سخت سرد، تمام جسم پر برفانی سردی، سورتوں میں شہوت کی فراوانی
ورم لیستان میں پیپ دھکنے کے لئے چھاتیاں بہت سخت اور دردناک
گریبان میں کچھ جمع ہو رہا ہے۔ بڑی تلیبی بیماریوں میں مفید ہے، سواروں کے
بعد دھبے کی ٹہری دھو کر کے، بڑی سرد ہو جائے، ناسوری تشکاف، مرگی
کا دودھ دانت کو جو۔ خون کے جوش کی وجہ سے بے خواب، خفقان، نبض
تیز، غنید میں باقی کوئے، ناسوری تشکاف دار پھوڑے، ریشہ دار رسول
ورم سفید۔ ایسے زخم جن کی طرف توجہ نہ کی گئی ہو۔

رات کو اور بدر کے دنوں میں علامات زیادہ شدید حرارت
لرم کرے اور گرمیوں میں افادہ بہر قسم کے درد حرارت سے تسکین پاتے
ہیں۔ سرد ہوا اور سردیوں میں تکلیف زیادہ۔

ترکیب استعمال ٹراکٹر سشتر ۶۸ اور ۱۲۸ کی سفارش کرتے
ہیں۔ ہمال پیاریوں میں دن میں ایک بار نیم شب
مرضوں میں صبح، شام، شہ پر مرضوں میں دو دو تین گھنٹے بعد ۲۰ نمبر بھی
مشکل ہے۔ چھوٹے نمبر ذیل پھاڑتے ہیں۔ بڑے نمبر پیپ غارج
کیکے اند مال کرتے ہیں سفوف یا ٹیکہ، چار گرین فی خوراک۔ بچوں کو
نصف خوراک۔

یائوکیمسٹری

پر

مزید اور مکمل معلومات

حاصل کرنے کے لئے

چشمہ شفا (مکمل یائوکیمسٹری)

(مصنفہ ڈاکٹر عبد الحمید)

مطالعہ کریں

امراض آبلہ دہن

عموماً اس مرض کا شکار شیر خوار بچے ہوتے ہیں، خاص کر وہ بچے جو بازاری دودھ پیتے ہیں۔ یہ مرض عموماً پٹھنسی کے باعث ہوتا ہے، چھوٹی چھوٹی خاکستری یا سفید پھنسیاں، مسوڑھوں، زبان پر، اوہلیوں پر اور رخساروں کے اندر نمودار ہو جاتی ہیں۔ رال بہتی ہے۔ منہ سے بو آتی ہے۔ زبان میل۔

کالی میوور ۳۰ خاص اور بہترین دوا ہے۔ اسے ہر وقت استعمال کر سکتے ہیں۔ زبان پر بوٹی سفید تہ۔

فیرم فاس ۶۰ سوزش اور بخار بہت سخت، منہ کی اندرونی چھل، سرخ گرم اور خشک، مسوڑھوں سے سرخ چمکیلا خون بہے۔

نمبر نم میوور ۱۲۰ رال بہتی ہو، پھنسیاں موتیوں کے دانوں کی مانند ہوں، لب متورم اور ان کے ارد گرد پھنسیاں نکل رہی ہوں۔

کالی فاس ۶۰ خون بہت جلد بہہ پڑے، مسوڑھوں کے

کناروں پر سرخ دھاریاں ہوں۔

بادِ ابل

ایک متعدی مرض ہے۔ جو عموماً بچوں کو لاحق ہوتا ہے۔ اس میں پیٹے بخار کی شکایت ہوتی ہے پھر چھوٹی چھوٹی چنسیاں نکل آتی ہیں۔ جو بڑی ہو جاتی ہیں اور ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ اس کے ساتھ گلے میں خراش بھی ہوتی ہے مریض کو حرکت سے باز رکھیں، غذا زود ختم اور مکی جس سے سوزش نہ ہو مثلاً دودھ یا انڈا اور دودھ ملا کر دودھ کی مقدار زیادہ ہو۔

فیرم فاس ۶x ابتدائی درجہ بخار بہت تیز، سوزش طبع، حلق میں خراش، منہ خشک اور گرم۔

کالی میوور ۳x دوسرے درجہ میں بہترین دوا ہے زبان پر سفید تہ قبض، پیپ روکتے ہیں مدد دیتی ہے۔

ٹیٹر م میوور ۱۲x رال ہے، چنسیوں سے سفید آبی شفاف مادہ خارج ہو، کبھی کبھی خنودگی اور بے ہوشی بھی ہو جاتی ہو۔

کلکیر یا سلف ۳x زرد گاڑھا مادہ خارج ہو۔

ٹیٹر م سلف ۶x مفراوی علامات کیساتھ۔

احتناق الرحم۔ باؤ گولہ ہسٹریا

ایک عصبی مرض ہے اور عام طور پر عورتوں کو ہوتا ہے۔ کیونکہ ان میں

کلاوت جس زیادہ ہوتی ہے یہ مرض عموماً غم و غصہ، عصبیں ہیجان، عیش و عشرت اور اطباء کے باعث ہوتی ہے، مریض کا دم گھٹنے لگتا ہے، اسی طرح اختلاج قلب وغیرہ اس کے ہمراہ ہوتے ہیں ایسا معلوم دیتا ہے کہ گولہ صلیق کو آ رہا ہے۔ مریض ایک دم چیخ اٹھتی ہے اور طرح طرح کی باتیں کہنے لگ جاتی ہے عام لوگ اسے سب سے تعبیر کرتے ہیں۔ بعض دفعہ ہنسنے بھی لگ جاتی ہے اور لوگوں کو وحشت کا لگنا ہوتا ہے۔

کالی فاس ۶۴ بنٹامی اور شدید جذبات کی وجہ سے حملے مریض ہنسنے یا چیختی ہوئی، جانیوں ایسا معلوم دے کہ گلے میں گولہ آ رہا ہے مریض کمزور ہو گئی۔ مانتھ میں ہی واقع ہو گئی ہو، بے خوابی ہو۔

فیرم میور ۱۲۴ جیسے دیر سے آنے یا کم ہو جانے، غم و غصہ کے آثار پائے جاتے ہوں پسینہ آنے پر تمام علاماتیں رفع ہو جاتی ہوں

بچوں کا دانت نکالتا

فیرم فاس ۶۴ شدید بخار، چہرہ اور آنکھیں سرخ۔ منہ خشک بے قراری اور اضطراب۔

مگنیشیا فاس ۶۴ تشنچ (فیرم فاس کے ساتھ باری باری)

کلکیریا فاس ۶۴ بہترین دوا ہے۔ دیر سے آگئیں اور سخت تکلیف سے اعضا سہاں پیپ کی مانند بچوں میں چونے کی کمی اس دوا سے پوری ہو جاتی ہے اور دانت مضبوط آگتے ہیں۔

فیلم میور ۶۰ رال بچے بچہ کمزور ہو گیا ہو۔
 سلیٹ سیا ۱۲۵ سر کے ارد گرد پسینہ، توخہ بڑی، جلد نرم
 و نازک، ذکاوت حس مثبت زیادہ، قوت باہر میں نقص اور اس کی وجہ
 سے نشو و نما صحیح طور پر نہ ہو اور دانت تکلیف سے نکلتے ہوں۔

نخار (سادہ)

فیلم فاس ۶۰ نرزی بنار، نبض تیز، چہرہ سرخ، سوزش اور
 بخونی بنار، منہ میں خشک اور گرمی۔
 کالی میور ۶۰ فیض، زبان کمروری، اور اس پر سفید مسمول
 سردی تمام جسم میں کیچی پیدا کرتے۔ قتل اور قح۔
 فیلم میور ۱۲۵ نازک اور آنکھوں سے پانی جاتی ہو، رال بہتی
 ہو، تھوڑے کل کثرت لگتا اس کے باوجود پیاس زیادہ ہو۔
 کالی فاس ۶۰ عصبی بنار، حرارت تیز، نبض تیز اور غیر منتظم
 کمزوری اور پست ہمتی، زبان اور بے خوابی۔
 کالی سلف ۶۰ بنار شام کے وقت تیز ہو جائے، آدمی
 رات تک ایسا ہی ہے، پھر گھٹنا شروع ہو جائے، پسینہ آدرے بار
 بار دینا مایا ہے زبان پر زرد چکنی تر، مرغن چیزیں ناموافق ہوں۔
 فیلم سلف ۶۰ بنار پیاس نادر، زبان زرد، چہرہ زرد
 اور زرد رنگیں اور قح۔

بندش حیض

کالی میوہ ۳۰ جگر اور غدوہوں کی فعلی سستی، زبان پر سفیدتہ۔
 کالی فاس ۶۰ حیض بند ہو جانے سے پست ہمتی، اضطراب،
 کمزوری، عصبی علامات۔
 نیٹھرم میوہ ۶۰ جوان لڑکیوں میں جب حیض ظاہر نہ ہوا اور کم یا
 دیر سے آئے۔
 کلکیر یا فاس ۶۰ کئی خون، بھس، نقص غذا وغیرہ۔

یواسیر

یہ مرض شراب، چائے، گوشت، مروج، مصالحہ جگر کی فعلی سستی
 دائمی قیض اور بہت دیر تک نیٹھے رہنے سے لاحق ہوتا ہے۔ یواسیر کے
 علاج میں جگر اور آلات ہضم کی عملی خرابی کی طرف توجہ کرنی چاہیے وگرنہ
 یواسیر کی بنیادی خرابی رفع نہیں ہوگی۔

اس کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ اندونی جسے خونی یواسیر بھی کہتے ہیں خون
 یا لوت پانچانکے ساتھ آتا ہے یا قطرہ ٹپکتا ہے۔ بعض دفعہ سے باہر نکل آتے
 ہیں اور پھر اندر داخل نہیں ہوتے اور اس سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔
 ۲۔ خشک یا بیرونی یواسیر جس میں گو خون نہیں آتا مگر تکلیف بہت
 زیادہ ہوتی ہے۔

ملین کو تراب، گوشت، مہر و غیر سے پر میز کرنا چاہیے۔
 فیرم فاس ۶۷۷ متھ متھورم، خون، خون چھیلنا سرخ۔
 کالی میور ۶۷۷ خون سیاہ گھار جانا، اور ریشہ دار۔
 کالی فاس ۶۷۷ مسوں میں تکلیف، درد اور خارش۔
 کلکیر یا فلور ۱۲۷ اندرونی یا بیرونی بواسیر سخت قبض، کمر میں سخت
 درد اور کبھی کبھی امعاء مستقیم کے سچے خون کا دباؤ سر کی طرف۔
 کالی سلف ۶۷۷ اندرونی اور بیرونی بواسیر (کلکیر یا فلور کے
 ساتھ باری باری، زبان پر درد اور چکنی تہ۔
 کلکیر یا فاس ۶۷۷ بیرونی بواسیر، پیار کمزور اور خون کم (فیرم فاس
 کے ساتھ باری باری)

بے خوابی

مگنیشیا فاس ۶۷۷ نکان یا دماغ کو پوری غذا نہ پہنچنے کے باعث
 بے خوابی، ذکاوت حس اور جذبات کے باعث بے خوابی۔
 فیرم فاس ۶۷۷ رات کو بے قراری، سر پہر کے وقت غنودگی پریشان
 کرنے والے خواب، سر میں اجتماع خون۔
 کالی میور ۶۷۷ معمولی سی آواز سے جاگ اٹھے۔
 کالی فاس ۶۷۷ کثرت محنت، فکر، اندیشہ، یا عصبی مسلمان کی وجہ
 سے بے خوابی، یا اس پیتھاب یا بارانگمڑانیاں، جہانیاں اور نکان بچے
 رات کو ڈوب جائیں۔

قیرم فاس ۶۸ غنودگی مگر نیند غائب۔ پیٹ میں کیرٹوں کی وجہ سے آنکھ کی ایک کھل جلتی ہے۔
سلیٹ سیا ۱۲۵ خفگان، تھیں تیز، حرارت، نیند میں باتیں کرتا ہو۔
پرسے خواب۔

بھوک کی کمی

یہ مرض عموماً بدخوشی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ وقت بے وقت کھانا یا کھانا بچھ نہیں ہوا اور پھر کھایا اس مرض میں ذہان کا پلسبت پر پیر زیادہ ضروری ہے۔

قیرم فاس ۶۹ چکن ڈکیریں، بخار شدید، سوز خشک۔

قیرم فاس ۷۰ ترشی معدہ، ڈکیریں ترشش، زبان کے پچھلے حصہ پر بالائی کی مانند سنہری تر کھانے کے بعد سمٹت درد۔

سکلیبریا فاس ۷۱ بدخوشی، بوس اور کھانے خون، قیرم فاس کے ساتھ باری باری دس۔

کالی فاس ۷۲ بہت زیادہ بھوک، کھانا کھانے کے بعد بھی خوراک کی خواہش، کھانے کے بعد شقی طبیعت بے چین اور سست اچھا رہا۔

پسلی کا درد

قیرم فاس ۷۳ تیز بخار، سمٹت درد، پہلو میں ٹیکھن سوزش و فزو سانس میں رکاوٹ اور چھوٹی چھوٹی کھانسی سانس چھوٹا، دیا ہوا مگر تیز۔

کالی میوہ ۶۲ - دوسرا درجہ 'زبان سفید' بلغم سفید کا دوا اور
 درد کی مانند -
 کلکیر یا سلف ۶۲ - پیپ کا درجہ، غلاف یا پیپٹروں میں
 پیپ بلغم میں پیپ -

پھنسیاں

فیرم فاس ۶۲ - سوزش، بخار، حرارت، خشکی، درد، یہ دوا
 پیپ روکتی ہے -
 ٹیسٹرم میوہ ۱۲۸ - مرطاب دہی پھنسیاں پھوٹ پڑنے پر سفید شفا
 مادہ خارج ہو -
 ٹیسٹرم سلف ۶۲ - زرد مادہ
 سلیشیا ۱۲۸ - پیپ بن رہی ہو تو یہ دوا دیں پک کر خود بخود
 چٹ جائیں گی -
 کلکیر یا فلور سخت پتھر پھنسیاں -

پیشاب

کالی میوہ ۶۲ - بہترین دوا ہی شکم میں سخت درد گویا کوئی پتھر

میں کاٹ رہا ہے۔ بار بار ماحت، دل خراش چیخ چکنے اور زرد دست
 (فیرم فاس کے ساتھ باری باری) انوں درخون۔

فیرم فاس ۶۸ :- سخت بخار، سوزش، جلیں، یہ دوا اور کالی میوہ
 عام طور پر کفایت کرتے ہیں۔

کالی فاس ۳۰ :- پانچواں کیسا تو صرف خون شکم بھول جائے۔ پانچواں
 میں تڑپ۔ زبان خشک۔

مکیشیا فاس ۴۸ :- تشنجی درد۔ دہلے ہونے سے تسکین۔ پیشاب اور
 پانچواں کی بار بار خواہش۔

کلکیر یا فاس ۶۰ :- دست زرد، خصوصاً وہ علامتیں جو کالی میوہ
 کے بعد بھی قائم رہیں۔

فیرم سلف ۶۰ :- صفراوی علامتیں موجود ہوں۔ زرد رنگ
 یا سبز یا مکمل زرد پانچواں ہو۔ پیاس نہ ہو۔

پیشاب بستر پر چلا ہو جائے

فیرم فاس ۶۸ :- پیشاب بار بار آئے، نشانے کے سکڑنے والے
 غصے کی گیزوری کی وجہ سے رات کو پیشاب غلا ہو جائے، کانٹے سے
 پیشاب کے قطب آئیں۔

کلکیر یا فاس ۴۸ :- عام کمزوری، بڑھوں اور بچوں کیلئے خاص دوا ہے
 کلکیر یا فلور ۲۸ :- پیشاب کو نہ گرنے کی طاقت اس لیے کم ہو گئی ہو

۴۵
مہرِ شباب کمالی بن ڈھیلہ پن آگیا ہے۔

تپ لرزہ

یہ موسمی بخار ہے جو عام طور پر برسات میں یا برسات کے بعد ہوا کرتا ہے جبکہ بارش کے پانی بخارات بن کر اڑ رہے ہوں اور ہلکے پتھر کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے اور عام طور پر لرزہ کے ساتھ ہوتا ہے۔

نیرم فاس ۶۵ :- بخار بہت سخت خصوصاً ابتدائی چہرہ کا رنگ سرخ، حرارت، غیر منظم غذا کی تہ، بے معینی، اضطراب، نبض تیز، سوزشی، بخار، منہ اور جھان خشک۔

کالی میوور ۶۴ :- قبض، زبان پڑھنی سفید، سخت سردی، معمولی سرد ہوا جسم میں کچی پیدا کرے، ہر چیز آگ تپے مگر تسکین نہ ہو، بستر میں افاقہ نہ ملے اور تھکے۔ سفید لیمہ اور مادہ شارق ہو۔

کالی فاس ۶۳ :- عین مزاج، سخت کمزوری، پسینہ بہت زیادہ۔ نیرم مہوور ۱۲۸ :- کوفہ کے برے اثرات، تھوک بہت زیادہ مگر اس کے باوجود پیاس، ہونٹوں کے ارد گرد و مرداری ہی آگے بخار بند ہی ہو۔

نیرم سلف ۶۲ :- صفراوی علامتیں، زبان زرد پیاس غائب، متلی اور زرد تھیں۔

نیرم فاس ۶۱ :- ترش علاقے، مثلاً ترشی معدہ، ترش تھوئیر، زبان کا پچھلا حصہ سنہری زرد ہو۔

مکیتیا فاس ۶۶ :- تشفی ملا تیں۔ پتلیوں وغیرہ میں تشنج گرمی پہنچانے اور دبانے سے تسکین ہو۔

تنگی حوض

کلکیر یا فاس ۶۷ :- خون کم، شہوت بہت زیادہ، حوض سے پہلے یا اس کے دوران میں درد زہ کا ماردرد۔ دورانِ سبز نوجوان لڑکیوں میں جب چونے کی کھ سے سرخ کا رنگ سبزی مائل درد ہو گیا۔

فیرم فاس ۶۸ :- حوض کے دلوں میں درد، چہرہ سرخ اور بیض تیز غیر منہضم غذا کی تہ، بعض دفعہ ترشی کا مزہ۔ خون چمکیلا سرخ۔ سی کالی فاس ۶۹ :- درد رونے والی، چڑچڑی اور ذکی اخص عجلہ کو حوض کے دوران میں درد، خون سیاہی مائل۔

مکیتیا فاس ۷۰ :- حوض کے دوران میں یا اس سے پہلے درد ہو تو یہ درد مفید پڑے گی۔ حرارت سے تسکین، حبس اور تشنج درد حرکت سے شدت۔

فیئرٹرم میور ۷۱ :- خون تھوڑا اور سیاہ اور اس سے پہلے پیشانی میں درد، لیوں پر بخاری آئے، گرمیوں میں چھپا کی، رحم اور شرم گاہ میں جلن، طبیعت افسردہ، حوض بہت زیادہ اور بہت جلد۔

فیئرٹرم سلف ۷۲ :- قولنج کے ساتھ سخت تکیس، اذام نہانی کا دم حوض کے بدلے بخیر۔

سلیشیا ۱۲۸۔ سخت سردی جسم برف کی طرح سرد اور اقدام نہ پاتی
ذی الحزن۔

جریان خون

فیرم فاس ۱۳۴۔ پتھیل سرخ خون خواہ چوٹ کی وجہ سے ہو یا
اس کے علاوہ خون بہت جلد جم جائے پتھیلے خون کی قے بہت
جلد بڑھنے والوں بچوں میں تکثیر۔
کالی میور ۶۸۔ خون سیاہ جما اور سخت سر پہر کے وقت

تکثیر یا سلف ۱۲۴۔ تاک کا فضلہ خون آلودہ۔
کالی فاس ۱۶۵۔ کمزور اور نحیف اشخاص اور بوڑھوں میں
بوجہ نقاہت جریان خون خون کم سیاہ پتلا تر جھننے والا بودار۔
فیرم میور ۲۵۰۔ خون زرد پتلا سرخ آبی تر جھننے والا اور کھانے
یا پینے سے تکثیر اعضا میں تکلیف۔
تکثیر یا قلور ۲۷۰۔ چھوٹوں یا دم سے خون آئے۔ بواسیر میں
بہت اکثر مفید ہے۔

جریان منی

فیرم فاس ۶۴ :- منی پتلی اور پودار، ترش، مسدود، کمزوری، اعضا کا پٹنے
ہوں، خواب کے بغیر انزال، شہوت یا تو بالکل زائل ہو چکی ہو یا بہت زیادہ،
کالی فاس ۶۵ :- بعضی علامات کے لیے 'مریش' دیک، اس شہوت بہت
زیادہ، رات کو شہوت کے بغیر انزال۔

کلیریا فاس ۶۶ :- بھس کی خون، عام کمزوری، انتشار کے
وقت درج۔

مگیشیا فاس ۶۷ :- مثانہ میں تشنگی، جریان کی وجہ سے مرگی کی علامت
کا ملبہ۔

چوٹ وغیرہ

فیرم فاس ۶۸ :- زخموں اور زخمی کی شکست کی پہلی دوا ہے۔
کٹ جانے، گہر پڑنے، کچلے یا مسے جانے، چوٹ لگنے وغیرہ میں پہلی اور
بہترین دوا ہے۔ درد، درم، اجتناب خون اور بخاری حالات کو روکتی ہے
بیرونی طور پر بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ بندھنوں میں موثر، بندھنوں
میں درد اور کمزوری۔

کالی میور ۶۹ :- کچلے ہوئے حصوں کا درم، کٹی ہوئی جگہ کا درم

موج میں یہ دوا دھسے درج پر ہے بہت زیادہ پھنسیاں اور دم
 کلکیر یا سلف ۶۰ :- کچے جانے کٹ جانے زخموں وغیرہ میں
 جب غفلت برتنی جائے اور پیپ شروع ہوگئی ہو
 کلکیر یا فلور ۱۲ :- بڑی کچلی جائے خصوصاً پتہ ن کی
 سلیشیا ۱۲ :- ایسے زخم جن سے غفلت برتنی گئی ہو اور اس
 وجہ سے گندے ہو گئے ہوں ۔ پیپک زخموں سے گاڑھا زرد مادہ
 چلے یہ دوا میں پھر کلکیر یا سلف
 غیر م سلف ۱۶ :- سرشہ چوٹ اور اس کے تاثرات ۔

چھپک

فیرم فاس ۶۰ :- سہارا سوزشی علامات ، منہ سرخ ، تپش
 تیز اور غیر منتظم
 کالی میوور ۶۰ :- خاص دوا ہے اس دوا کے عادی کو چھپک
 کا عارضہ نہیں ہو سکتا بلکہ چھپک کا میکہ بھی نہیں پھولتا ۔
 تیلر م میوور ۱۲ :- آنکھوں سے پانی ، خشک بہت زیادہ بارش
 ہے ، آبلے سروریدی ، غنودگی اور بیہوشی
 کلکیر یا سلف ۶۰ :- دانوں کا مواد گاڑھا اور زرد ۔

خسرہ

فیرم فاس ۶x :- ابتدائی درجہ بخار بہت تیز چھاتی ۱۰ آنکھ
ناک اور کان میں سوزشی علامتیں۔

کالی میوور ۶x :- غددوں میں ورم زبان کھردری اور اس پر
بھوری یا سفید تر دھبے درجہ کے لیے اس بال سفیدی مائل ہلکے رنگ
کے گرم پاتھانے۔

کالی سلف ۶x :- دہنی ہوئی بیماری واپس لانے کے لیے مفید ہے۔
نیٹر م میوور ۱۲x :- آنسو اور تنقوک بہت زیادہ آبی علامات
مناسب دوا کے ساتھ باری باری دیں۔

خناق

فیرم فاس ۶x :- شروع میں اور بخار کے لیے سوزشی علامات۔
کالی میوور ۶x :- بہترین دوا ہے فیرم فاس کے ساتھ باری باری۔
کلیف بافلور ۱۲x :- غیر مجموعی علاج کی وجہ سے بیماری سانس کی
نالی تک پہنچ جائے۔ کلیف یا فاس کے ساتھ باری باری۔

کلیف یا فاس ۶x :- خناق مادہ ہوا کی نالی تک پہنچ جائے۔ اگر
صرف بالو تک علاج کیا جائے تو یہاں تک نوبت نہیں پہنچتی۔

کالی فاس ۶۶ x - خمیشت اور مردہ حالتوں میں، مریض تنہا ماندہ اور لافز خناق کے بعد کے تاثرات مثلاً نظر کی کمزوری، 'فلج'، بیضکاری وغیرہ۔
 نیٹریم میوور ۱۲ :- منہ پھولا ہوا اور زرد، غنودگی، آبی اسہال،
 رال ہے، آبی تھے، زبان ترا اور پیاس۔
 نیٹریم فاس ۶۶ x : نوڑتین پر زرد بالائی کی ماندہ
 نیٹریم سلف ۶۶ x :- ہنر رنگ کی تھے۔

در و پشت

سلیشیا ۱۲ x :- پشت میں کشمی کپاوش جو لینے پر مجبور کرے
 یڑھ کے مرکز میں مسلسل درد۔
 فیرم فاس ۶۶ x :- پشت کمر اور گردوں سے اوپر درد، وجع المفاصل
 درد جن کا احساس حرکت سے ہو۔
 کالی میوور ۶۶ x :- اگر فیرم فاس ناکام ثابت ہو۔
 کالی فاس ۶۶ x :- مایوف جیسے بے طاقت معلوم دین معمول حرکت رفتہ
 رفتہ درد اور سختی دُور کر دے، مگر ورزش سے درد زیادہ ہو جائے۔
 کلکیریا فاس ۶۶ x :- فیرم کا احساس ایسا معلوم دے کہ کوئی چیز
 چل رہی ہے۔ دن کو آرام اور رات کے وقت حالت زیادہ خراب
 (فیرم فاس کے ساتھ یاری یاری)
 کالی سلف ۶۶ x :- گرم کمروں اور شام کے وقت زیادہ کھل ہوا

سے حالت بہتر۔
 میگیشیا فاس ۶۰ :- مقام تبدیل کرتے والا اور عصبی درد حرکت
 سے تسکین۔

کلیریا فلور ۶۵ :- کمر کے نچلے حصے میں درد اور ٹکانا، ٹخسریاں
 سکڑی ہوئی، درد حرکت سے زیادہ مگر مسلسل حرکت سے تسکین۔
 نیٹریم میور ۱۲۵ :- درد کمر کی سخت چیز پر لیٹنے سے تسکین، صبح
 کے وقت حالت زیادہ خراب، زبان پر ٹھوک کے پیلے۔
 نیٹریم سلف ۶۵ :- درد کمر میں صرف دائیں جانب بیٹ کے
 نیٹریم فاس ۶۵ :- صبح جاتے وقت کمر میں درد۔

درد دندان

نیٹریم فاس ۶۵ :- بخار گرم، کمرم پانی سے حالت بدتر مگر سرد پانی
 سے تسکین، مسوڑھے سرخ گرم اور متورم۔

کالی میور ۶۵ :- مسوڑھے اور رخسار متورم۔
 کالی فاس ۶۵ :- سر میں بہت زیادہ دھکی لکھنا، نازک زرد اور
 شیش مزاج، مسوڑھوں سے بہت جلد خون بہہ پڑے، مسوڑھوں
 پر سرخ دھاریاں۔

کالی سلف ۶۵ :- گرم کمروں اور شام کو مرض میں شدت، منہ
 خشک اور کھلی ہوئی تسکین۔

مکئی شیا فاس ۶۵ :- گرم پانی سے تسکین داکٹر سرد پانی سے ہر تو
 فیرم فاس (عصبی اور وجع المفاصلی درد) دباؤ سے تسکین۔
 میٹر م میور ۱۲۶ :- رال بہے، آنسو بے اختیار گرتے ہوں۔
 سلیم شیا ۱۲۵ :- رات کو بہت سخت، زگرمی سے فائدہ اور
 سردی سے۔

کلکیر یا فاس ۶۶ :- دانت جلد خراب ہو جائیں، رات کو سخت درد۔
 کلکیر یا فلور ۱۲۶ :- سرد پانی بڑا معلوم ہے، اردن کم اور بھدا،
 دانت قبل از وقت ڈھیلے ہو جائیں۔

درد سرد

فیرم فاس ۶۶ :- سورج کی حرارت کے باعث، نفرض طبیعت
 (فیرم سلف کے ساتھ باری بارق) سرد درد کے ساتھ غیر منہجم غذا کی تہے
 سرد چیز لگاتے تے تسکین، زبان کھردری، سرخ چہرہ، اتھان خون سے
 سرد درد۔

کالی میور ۶۷ :- سرد درد تہے کے ساتھ اکھانے سے دودھی سفید
 بلغم، زبان پر سفیدتہ یا سفید بلغم کی تہے، بھوک کم۔
 کالی فاس ۶۶ :- عصبی سرد درد، شور برداشت، ذکر کے پھر پھر
 معمولی حرکت سے تسکین، طبیب کا سرد درد جو تکان سے کمزور ہو چکے
 ہوں، سانس بودار۔

کالی سلف ۶۰۔ سرد و جو شام کو اور گرم گھر سے میں زیادہ سرد
اور کھلی ہوا میں بہتر۔ تشنجی علامات کی طرف میلان، عصبی یا جمع الخاکی
مکثیا فاس ۶۱۔

سرد و سرد و چوٹی میں بہت سخت۔
فیبرم میور ۱۲۵۔ سرد و بھل، آفسو اور غنودگی بہت زیادہ،
نیند تسکین نہ دے، زبان پر جھاک والا تھوک، شقیقہ۔
فیبرم سلف ۶۰۔ سفراوی اسہال اوتھے، منہ کا مزہ کڑوا، زبان
پر ہلکی مائی بھوری، داغ طول اور افسردہ۔

سلیٹ یا ۱۲۸۔ طبعی اور روح الفاسی دوا، خونی اجتماع کی وجہ
سے سرد و رات آپسینہ، جلد ظلم، چہرہ زرد، رنگ سفید۔
فیبرم فاس ۶۵۔ صبح یا گھٹے کے بعد چوٹی میں درد، تالو کے پھلے حصہ
میں بالائی کی مانند تر زبان زرد اور تھدار، ترش اور چکنی تھے، شرمی میں
حرارت اور سخت دباؤ گویا پھٹ جائے گی۔ (اگر فیبرم فاس کفایت
نہ کرے)

کلکیر یا فاس ۶۸۔ سرد و سردی سردی کا احساس، چھونے
سے سرد معلوم ہے (فیبرم فاس) بچوں اور سکول کی لڑکیوں کا سرد و سرد
میں بوجھ اور دباؤ تو بن سکتے ہیں بہت زیادہ۔

کلکیر یا سلف ۶۸۔ سرد و سرد و سرد و سردی کے ساتھ سائے
سہ کے گرد و پیشانی میں بہت زیادہ۔

دردِ کمر

(دیکھو دردِ پشت)

کمر میں وجعِ انفاصلی درد، حرارت، نالش اور پستہ وغیرہ اور ہر جگہ کے بعد فرم فاس کی ایک خوراک۔
کلکیر یا فاس ۶۰ - صبح فاس حرکت سے شروع درد جسمانی کمزوری کے لیے۔

نیشترم فاس ۶۰ - کسی سخت چیز پر بیٹنے سے آفاقہ کمر کمزور۔

دردِ گوش

قیم فاس ۶۰ - درد، حرارت، سرخی، سوزش اور اجتماعِ خون ہر جگہ منٹ کے بعد ایک خوراک، کان کو گرم رکھیں۔

کالی میوور ۶۰ - کان کے لیے بہترین دوا ہے، درمیان کان اور نالیوں کا ورم، غدد و ستورم زبان سفید، کان بہتا ہو اور سفید رنگ کا مادہ خارج ہوتا ہے یا بند ہوں۔

مگیشیا فاس ۶۰ - عصبی درد، مہر وانی اور سرد ہوا سے درد میں شدت، گرمی سے آفاقہ۔

کلکیر یا فاس ۶۰ - مریض کا مزاج وجعِ انفاصلی یا اختازی۔

کالی سلف ۶۰ - کان بہتا ہو، بھری مائل زرد اور بو دار مادہ خارج ہوتا ہو اور درد بھی ہو۔

دورانِ سر

یہ علامت مختلف تیاریوں میں رونما ہوتی ہے۔ آکٹ مہینہ اور دورانِ خون کی خرابیوں کے باعث بھی ہو سکتا ہے۔

فیبرم فاس ۶۶ :- سر میں اجتماعِ خون اور اس کی وجہ سے حرارتِ بدن بڑھ کر ایک خوراک پر دو گھنٹے کے بعد چہرہ سرخ۔

کلکیر یا فاس ۶۷ :- بھس کی خون کمزوری، دن میں تین بار وہیں۔

کالی فاس ۶۸ :- پوزموں میں اور پروکینے اور کھڑا ہونے سے شدتِ عصبی کمزوری، ڈکاوٹ جس۔

نیٹریم سلف ۶۹ :- صفراوی علامتیں، منہ کا سبزہ کڑوا، صفرا کی زیادتی۔

نیٹریم فاس ۷۰ :- ترش علامتیں، مثلاً ترش تھے وغیرہ۔

زیادہ طبع

نیٹریم میوور ۱۲ :- کثرتِ بول، نہ بچنے والی پیاس، لاغری، نیند اور جھوک بہت کم، ایک دن آرام دوسرے دن تکلیف۔

نیٹریم سلف ۶۶ :- بہترین واسطہ پیشاب زیادہ آتا ہو۔

کالی میوور ۶۷ :- بہت زیادہ پیشاب اور اس میں شکر بہت کمزوری اور غصہ کی زبان سفید۔

کالی فاس ۶۸ :- عصبی کمزوری، عام کمزوری، بے خوابی اور بہت زیادہ جھوک۔

فیرم فاس ۶۰ :- نبض تیز جسم کے کسی حصہ میں حرارت اولہ خارج
خون۔

کلکیر یا فاس ۶۲ :- کثرت بول کمزوری بہت پیاس انریان
اور منہ خشک و گوشت اور ہڈی کی خواہش۔

سُرخ بادہ

فیرم فاس ۶۳ :- سُرخ بادہ بخار و درد سوزش ملا متیں۔
کالی میسور ۶۴ :- سبب بادہ سُرخ بادہ عشاوق سُرخ بادہ - فیرم فاس
کے ساتھ باری بادہ سی۔

نیرطرم سلف ۶۵ :- عشاوی ملا متیں منہ کڑوا۔
نیرطرم فاس ۶۶ :- بے حس اور درد ناک درم سوزش اور تراش
ترش علا متیں بھی پانی جاتی ہوں۔

سُرخ دانے

کلکیر یا سلف ۶۷ :- سُرخ دانوں سے کاڑھا زرد رنگ کا مادہ

خارج ہو۔
کالی سلف ۶۸ :- سبزی مائل زرد مادہ خارج ہو اجلہ خشک او

سخت آبلہ دار
کالی میوور ۶x۱۱۔ دوسرا درجہ، دانوں میں سفید گاڑھا مادہ، لکھ کر خالی
کے باؤٹ عورتوں کے منہ پر ملنے لگلی آئیں۔

سوزش فوطہ

کلکیر یا فلور ۱۲x۱۲۔ غصیوں میں ورم اور سختی۔
کلکیر یا فاس ۶x۱۱۔ مزمن حالتوں میں۔
کالی میوور ۶x۱۱۔ ابتدائی دوا ہے اگر سوزاک کے دب جانے کی وجہ سے ہو۔
فیرم فاس ۶x۱۱۔ سوزاک کے دب جانے کی وجہ سے ورم، سوزش
بہار، حرارت، درد وغیرہ کالی میوور کے ساتھ بارہا بارہی سے دیں۔

سوزش گردہ

فیرم فاس ۶x۱۱۔ بخون، شہرہ، سوزش، علامتیں، حرارت، بخار،
اجتماع، عموماً، پیشاب میں میووس۔
فیرم میوور ۱۲x۱۲۔ گردوں کے مقام پر کھپاؤ اور حرارت، پیشاب
میں ایسہومن۔
کالی میوور ۶x۱۱۔ دوسرا درجہ، ورم اور سوزش، پیشاب میں میلی

یازد دتہ ترابن سفیدہ -
 کالی فاس ۶۱ :- عصبی مرکزوں کی عملی خرابی (کلکیر یا فاس کے ساتھ
 باری باری) -
 کلکیر یا فاس ۶۲ :- (کالی فاس کے ساتھ باری باری) درمیانی درجہ -

سیلان الرحم

کلکیر یا فاس ۶۰ :- نرود - پتلا دو دوتہ کی طرح سفید مگر اس کا داغ
 خشک ہو کر نرود ہو جائے۔ ایسی عورتوں کا سیلان جنہیں جلد جلد بچے ہو
 گئے ہوں اور رحم ڈھیلہ بڑھ گیا ہو -

کالی میوور ۶۱ :- بالائی کی مانند گاڑھا سفید جگہ بھور رنگ لیے
 ہوئے -

کالی سلف ۶۲ :- نرود ہنری مائی بھی گاڑھا کبھی پتلا - کھل ہوا میں
 بریفہ خوش رہے -

پیٹرم میوور ۱۲ :- پتلا - شفافہ پانی کی طرح خراش دار - رانوں
 پر یہاں پانی گئے موتی کی طرح کے دانے نکل آتے اور خراش ہوتے -

کالی فاس ۶۳ :- عصبی مزاج عورتوں میں سیلان - پانی بودار
 خارج ہو -

سلیب شیاہو ۳۰ :- پتلا بودار اور بہت حدی قسم کا سیلان -
 نیٹیرم سلف ۶۴ :- نرود ہنری مائی اخراج ایسی عورتیں جن میں سوزاکی

صبح کی متلی

فیرم فاس ۶۲ :- صبح کی متلی - قے کے ساتھ غیر منہضم غذا نکلے جس کا مزہ کبھی تو ترش ہوتا ہے اور کبھی اس کے علاوہ ۔
 کالی میوہ ۶۳ :- قے کے ساتھ سفید بلغم خارج ہو - زبان سفید ۔
 فیشرم میوہ ۱۲ :- قے کے ساتھ آبی - جھاک والا بلغم نکلے بہت زیادہ تھک - آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں ۔
 فیشرم فاس ۶۴ :- ترش قے ترش معدہ ۔
 فیشرم سلف ۶۵ :- صفراوی علامتیں قے کے ساتھ تلخ تو تھڑے خارج ہوں ۔

عرق النساء

کالی فاس ۶۶ :- دردِ ران سے اٹھ کر ٹھٹھنے تک جانے بہت اڑی
 - دوا حرکت سے تسکین عصبی کمزوری ۔
 فیشرم سلف ۶۷ :- نفرتی مریض کو لمے میں دردِ حرکت سے اور پیٹھ کو اٹھنے سے شدت ۔

نیٹرم میور x ۱۲ :- مزمن حالات، حرارت سے تسکین، دانی جانب
 حالت خراب، کولہا گھٹنا اور کوئی سگری ہوئی معلوم دیں۔
 مگنیشیا فاس x ۶ :- جبکہ درد بہت سخت ہوں گرم پانی میں حل
 کر کے دینے سے عموماً افادہ ہو جاتا ہے۔
 سخت قندی حالات میں "کلکیریا فاس" اور "سلیمشیا" مفید
 ثابت ہوں گے۔

قبض

کالی میور x ۶ جگر کے فعل کی وجہ قبض، زبان پر سفید ہوئی تہ۔
 کالی سلف x ۶ :- دانی قبض، زبان پر زرد چکئی تہ۔
 نیٹرم میور x ۱۲ :- پاخانہ سخت، خشک اور مشکل سے نکلے۔
 سلیشیا x ۱۲ :- ایسا معلوم ہے کہ امعاء مستقیم میں افراج کی طاقت
 نہیں، پاخانہ تھوڑا خارج ہو مگر پھر روٹ جائے، ابواسیر، سر درد اور
 کمر درد۔
 کلکیریا فاس x ۶ :- سخت پاخانہ خون کے ساتھ خصوصاً بزرگوں
 میں، دماغی پستی، دوران سر اور سر درد۔
 کلکیریا فلور x ۱۲ :- قبض، پاخانہ چھوٹے چھوٹے سخت ٹکڑوں میں
 خارج ہوتا ہو۔

قونج

مگیشیا فاس ۳۵ :- بچوں کو اچھا سے والا قونج مریض کو دوا ہر محلے پر محبوب کرے ۔ مالش حرارت اور ڈکار سے آفاقہ تشبہی علامات ۔
 فیڑم فاس ۶۰ :- بچوں کو قونج تیز علامتیں ۔
 فیڑم فاس ۶۵ :- حیض کے وقت قونج حرارت منہ سرخ اور پیش تیز ۔
 فیڑم سلف ۶۵ :- صفراوی قونج منہ کڑوا بہت اچھا رہا ۔
 کالی سلف ۶۵ :- شکم بخود آگاہی سے سرد معلوم ہے اگر مگیشیا فاس ناکام ثابت ہو ۔

قے

سلیشیا ۱۲ :- بچہ دودھ پیتے ہی قے کرے ۔
 فیڑم فاس ۶۵ :- غذا کلتے ہی قے ترش رطوبتوں کے ساتھ سرخ چمکے خون کی قے ۔
 کالی سیور ۶۵ :- کھانسی سفید طبع کی قے ۔
 فیڑم سیور ۱۲ :- کھٹی رطوبتوں کی قے مگر غذا نہ ہو، تو تھڑے خارج ہوں، آبی علامات مثلاً تھوک وغیرہ ۔
 فیڑم فاس ۶۵ :- ترش رطوبت، تو تھڑے زبان زرد ۔
 فیڑم سلف ۶۵ :- صفراوی قے منہ کھانسی کڑوا ۔

کلکیر یا فاس ۶۸ :- سرور پانی اور برف کے امتعال سے قے، متلی
بچے عام طور پر اور بہت جلد سے گردیں اور ہر وقت دودھ کی
خوابش سے دانتوں کی تکلیف کے ساتھ۔

کان بہنا

کالی میور ۶۸ :- سفید پیپ :- درمیانی کان کی تکلیف۔ کان کی نالی میں
زلزلہ اور اس کی وجہ سے بہرہ چن :- بہترین دوا ہے۔

نیٹرم میور ۱۲ :- ڈھول اور نالیوں کا زلزلہ پیپ ہے زبان پر
لیبلے - خشوک بہت زیادہ۔

کالی فاس ۶۶ :- درمیانی کان میں پیپ :- آبی گندہ بھوری اور
بودار، آواز برداشت کر کے، بہت جلد خون بہہ پڑے۔

کلکیر یا سلف ۶۸ :- کان بہنا ہو، بعض دفعہ خون آلود پیپ ہے۔
کلکیر یا فاس ۶۶ :- بچوں کے کان عرصہ سے بہتے ہوں اور اس
کے ساتھ دانتوں کی تکلیف۔

سلیٹیا ۶۸ :- ڈھول اور نالیوں کا زلزلہ، بیرون کان اور پرونی نالی
متورم، بودار اور بودار پیپ خارج ہو۔

نیٹرم فاس ۶۸ :- پیپ ہے، ترش علامات۔

کالی سلف ۶۶ :- زرد و سبز مائل پیپ خارج ہوتی ہو، اپنا
رنگ بدلتی رہے، کبھی گاڑھی ہو جلتے کبھی پتلی۔

کرم امعاء

فیرم فاس ۶۰ :- کہ دوائے غیر منہضم غذا خارج ہوا چھینے۔
 کالی کمپور ۶۰ :- چھوٹے چھوٹے سفید چھینے مقعد میں خارش پیدا
 کریں۔ زبان صاف (فیرم فاس کے ساتھ باری باری)
 فیرم فاس ۱۶ :- پیٹ کے کیرٹوں میں سب سے ابھی دوا، مریض
 تنگ میں اٹھل ڈالتا ہو۔ میٹھی چیزیں کھانے کی رغبت بہت زیادہ ہو اور
 ان کی وجہ سے تکلیف ہو۔

کمزوری

کالی فاس ۶۰ :- اعصاب پر بیٹ زیادہ اثر ہوا دکاوت میں
 بے خوابی معمول بھی سخت سے ٹھکان (جسمانی یا دماغی)۔
 کلکیر یا فاس ۶۰ :- دوران خون نا کھل تاکہ اور کان سرد مصنوعی
 روشنی سے متسلک سرد و کمزور کونے والی بیماریوں کے بعد کمزوری اگر مزید بہت
 زیادہ پیچے جتنے یا درد دھلانے سے کمزور ہو گئی ہو سیلان اور حسی بہت زیادہ۔
 فیرم فاس ۶۰ کے ساتھ باری باری سے دیں۔
 فیرم فاس ۱۶ :- خون آبی اور سیلا عام طور پر خستہ ہو قبض گروں
 بہت تھکن فارغ ابالی کے باوجود خافت کوئین کے غلط استعمال کے بعد بہت
 سخت یا اس خصوصاً حوض کے دھلان میں۔

سلیشیا ۱۳x: بوڑھے آدمیوں کی کمزوری۔

کمی خون

کلکیر پا قاس ۶x:۔ سننے خون کیسے بہہ رہا ہے۔ درد اور تشنچ اور جو کم خون کی وجہ سے ہوں کمی خون کی وجہ سے چہرہ کا رنگ مٹی جیسا ہنر بھس دماغی اور جسمانی کمزوری کے لیے بہترین دوا ہے۔ سفید خون یا خون میں سفید ذروں کی کثرت۔

قیرم قاس ۶x:۔ کلکیر پا قاس کے بعد دیا جاتا ہے۔ جب عام حالت درست ہو جائے، ہونٹ زرد، سر درد، کانوں میں گھنٹیاں بھتی ہوں۔ دوران سر ہاتھ پاؤں سرد۔

کالی میو رسد ۶x:۔ یہ دوا دوسرے درجہ پر ہے، دہری دواؤں کے ساتھ باری باری دینی چاہیے اگر تار قاسی ہو یا جلد پر پھنسیاں نکلتی ہوں۔ زبان سفید۔

کالی قاس ۶x:۔ دماغی کمزوری، دماغی محنت کے باعث عام صبی علامات، سفیدی خون کے لیے بھی مفید ہے۔

قیرم میو رسد ۶x:۔ خون تپلا اور آبی، پشت میں سردی، چھوٹی پچیوں میں بھس، جلد خاکی، خفقان، چھاتی میں دباؤ اور پریشانی، صبح ک کھانسی، جلدی، بے تحاشہ جھٹے اور کمزور ہو جائے، زبان پر ٹیلے بخارا اور کوہن کے تنازعات، یاس۔

نیشترم فاس ۶۰ :- ریڑھ کمزور ہانگوں کی فاصلگی کمزوری ۔
ترش علامات ۔

نیشترم سلف ۶۰ :- مرطوب موسم یا مرطوب مکانوں میں رہنے
کی وجہ سے ہو ۔

سلیٹ یا ۱۲ :- حقیق کہ کبائے سیلان ، اسے پن کے
عارض حملے یا نظر وقتاً بند ہو جائے ، بچوں میں کم خون ، پتلیے اناک
اور گہڑے پن کی طرف سیلان ۔

کن پیرے

قیرم فاس ۶۰ :- ابتدائی درجہ بخاری علامات ، درد ،
سوز سفس ، حرارت وغیرہ ۔

کالی میور ۶۰ :- خاص ادرہ بہترین دوا ہے ۔ نکلنے سے درد
زبان سفید ، قیرم فاس کے ساتھ بادی بادی

قیرم میور ۶۰ :- لعاب دہن کثرت سے بہتا ہو ، گرم خمیوں
میں چلا جائے ۔ آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو جائیں ۔

کھانسی

- فیرم فاس ۱۶x - شدید - دردناک - خشک - رات کے وقت زیادہ ، بلغم بالکل نہ ہو ، چھاتی میں بوجھ اور دباؤ ۔
- کالی میوور ۶x - زبان سفید قد سے بھوری ، شدید تشنگی کھانسی کھانسنے سے سفید گاتر کا بلغم خارج ہو ۔
- کالی فاس ۶x - بلغم گاڑھا ، زرد ، نمکین اور پودار ۔
- کالی سلف ۶x - کھانسنے سے زرد بلغم یا آبی ، وہ نکلے ، گرم کمرہ میں شام کے وقت حالت بدتر ۔
- مچھیشیا فاس ۶x - کالی کھانسی کھانسی کے زور سے پیپھرے دیکھیں ، عضبی بچوں کی خشک کھانسی ۔
- کلکیر یا فلور ۶x - بلغم پیوٹے چھوٹے زرد اور سخت ٹکڑوں کی صورت میں نکلے ۔
- کلکیر یا سلف ۶x - زرد اور آبی بلغم ۔
- کلکیر یا فاس ۶x - سہل میں بہت سفید ہے ۔
- نیرٹرم میوور ۶x - آبی فصدات کی کثرت ، غلوک ٹیکن سہل کھانسی ، بلغم جھگ والا ۔
- نیرٹرم سلف ۶x - سہل مائل زرد بلغم ۔
- سلیشیا ۱۲x - سرد پانی سے تکلیف زیادہ ہو جائے ، گرم سرطوب ہوا سے تسکین بہت زیادہ ، سہل مائل زرد پیپ ۔

کیڑوں کے طنگ

فیبرم میور ۶۰ :- بہت جلد فائدہ کرتا ہے اور ذرونی اور بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے۔ دردناک جگہ کو پانی سے نم دیں اور فیبرم میور کا سفوف سپرل دیں۔ جلد آرام ہو جائے گا۔

گلاب میٹھا

فیبرم فاس ۶۰ :- گھوٹیوں اور مقررہوں کا جگہ میٹھا جائے اور اس کے ساتھ تکلیف اور درد اگر اس کا باعث شراب سردی یا نمی ہو، شام کے وقت گلاب میٹھا جائے۔

کالی میور ۶۰ :- سردی کی وجہ سے آواز میں نقصان، صدی حالات میں کلکیر یا سلف کے بعد دیں۔

کالی فاس ۶۰ :- آواز بہت زیادہ زور ڈالنے سے گلاب میٹھا جائے اور اس کے ساتھ کمزوری کا احساس، عصبی یا وجع المفاصلی حالات۔

سلیش یا ۱۲ :- گلاب میٹھا اور ساتھ ہی خواش داکھا نی بھی ہو۔ کلکیر یا سلف ۶۰ :- صدی حالات۔

لو لگنا

نیپٹرم میوور ۱۲x :- دماغ کے نچلے حصے کی رلوں میں خشک ہو گئی
ہوں، دماغ میں عارضی اجتماع خون -
کالی ناس ۶۶x :- دماغی اور عصبی علامات -

ناسور مقعد

سٹیکیر یا ناس ۶x :- کہیں ناسور ہو جائے اور کہیں مقعد میں
تکلیف مقعد میں جہن اور تکلیف سوزش -
سٹیکیر یا سلف ۶x :- مقعد کے ارد گرد دکنے والے پھوڑے
پیپ کی مانند دست -
سلیٹیا ۲۰x :- سوراخ مقعد میں ناسور اور ساتھ ہی چھاتی
میں تکلیف، چٹنے پھرنے سے شدید جھرمٹ سے آفات -

نزلہ

کالی میوڑ ۶۹ :- ناک خشک اور سخت اسفید کاڑھا مگر غیر شفاف بلغم، زبان سفید یا قدیمے بھوری ۔

فیرم فاس ۶۸ :- بہترین دوا ہے پہلے درجہ میں جبکہ اس کے ساتھ سوزش کی علامات بھی ہوں، ناک کی جھلی میں اجتماع خون وغیرہ ۔

کلکیر یا فاس ۶۷ :- مزین عاتوں میں، ناک متورم یا زخمی، مریض کو بہت جلد سردی لگ جاتی ہے ۔

فیرم میوڑ ۶۶ :- اگر ناک سے پتلا آبی مادہ خارج ہو تو یہ دوا بہت مفید ثابت ہوگی، لیوں پر مزیداری پھنسیاں، سونگھنے اور کھانسنے کی قوت زائل ہو چکی ہو، کم خون والے مریضوں کو پرانا نزلہ، جو عام طور پر سرد درد اور درویشیت میں مبتلا رہیں ۔

کالی سلف ۶۵ :- مادہ زرد کاڑھا اور چکنا، مریض عام طور پر گرم کمرے میں شام کے وقت زیادہ تکلیف محسوس کرتا ہے ۔

فیرم سلف ۶۴ :- سبز بلغم بہت زیادہ خارج ہو، مرطوب ہوا کا اثر ہو ۔

سلیشیا ۱۲۸ :- فصدی حالات، بلغم بودار ۔

کلکیر یا فلور ۱۲۷ :- بلغم زردی نال ٹکڑوں کی صورت میں خارج ہو، خشک ناک، سر میں سخت سردی (کالی میوڑ کے ساتھ باری باری) چھینک کی بھول خواہش ناک میں ہو ۔

نکسیر

فیرم فاس ۶۰ :- بہترین دوا ہے اور عام طور پر یہی کفایت کرتی ہے۔ خون چکیلا سرخ۔
کالی فاس ۶۰ :- عصبی مزاج فالوں اور بوڑھوں کے لیے خاص دوا ہے۔ خون پتلا اور رنگ سیاہ۔

نمونیا

فیرم فاس ۶۰ :- بہترین دوا ہے اور سب سے پہلے استعمال کرنا چاہیے۔ بخار تیز۔ سانس رگ رگ کے آئے، اجتماع خون، خون ٹھوکانا۔
کالی میوور ۶۰ :- زبان عام طور پر سفید ہوتی ہے۔ دوسرا درجہ ہلکا، حلق اور کالوں کا نزلہ، نمونیا کی پیچیدہ حالتیں۔
مگیشیا فاس ۶۰ :- تھن کی کھانسی بھگم کے بغیر کھانسی رات کے وقت اور لیٹنے سے زیادہ۔
نیٹریم میوور ۳۰ :- پیپسٹ کے متورم، بھگم خرخر کرے اور مشکل سے خارج ہو۔ صبح کے وقت حالت بدتر، پیشاب اور آکسو بے اختیار خارج ہوں۔
نیٹریم فاس ۶۰ :- سفر ادوی علامات، سبز گاڑھا بلغم، چھاتی میں

تکلیف، دہانے سے آفتاد، سرطوب ہوا میں علامات بدتر ہو جائیں۔
 کالی سلف ۶۵ :- گلا گھٹتا ہوا، سرد ہوا کی خواہش، شام کو
 بخار تیز ہو جائے اور آدھی رات کے بعد کم۔
 کالی فاس ۶۶ :- تب مرقہ اور نمونیا، بے خوابی، عصبی کمزوری
 تشنہ کھانسی، بھاگ والا بلغم۔
 سلیٹ شیا ۱۲ :- مزہ، ایسا نمونیا جس پر غفلت برتی گئی ہو،
 بلغم بہت زیادہ، بوار، گھار، سبز یا زرد، رات کو بہت زیادہ پسینہ
 اور عام کمزوری۔
 کلکیر یا فاس ۶۸ :- زرد بلغم، صبح کے وقت حالت خراب، بچاتی
 میں سوئیاں سے چھبیں۔
 کلکیر یا سلف ۶۷ :- تیسرا درجہ، بلغم زرد اور پیپ والا۔

وجع المفاصل

فیرم فاس ۶۹ :- ابتدائی درجہ، سوزشی علامات، جوڑوں میں
 یکے بعد دیگرے حملہ، درد کم، حرکت سے شدت، سردی کی وجہ
 سے گردن اکڑ جلتے۔
 کالی میور ۶۸ :- مفاصل بخاروں کا دوسرا درجہ، اگر فیرم فاس
 سے آرام نہ ہو، مزہ وجع المفاصل ورم کے ساتھ، زبان سفید۔
 کالی فاس ۶۷ :- شدید یا مزہ وجع المفاصل حرکت سے

دور ہوجائیں۔ جڑوں میں سختی۔ ٹھکرا کر نیوالے درد۔

نیم گرم فاس ۶۴ :- یہ دوا خاص طور پر سوزشی وجہ انفاس میں مفید ہے جبکہ ترشے اور ترشی کی زیادتی ہو۔ یہ دھک، ایسہ کی زیادتی کو ختم کرتی ہے۔

کالی سلف ۶۵ :- شہید یا مزمن وجہ انفاس۔ ایسے درد جو تمام تبدیل کرتے رہیں۔

نیم گرم سلف ۶۶ :- ایسے درد جو حرکت سے اور اٹھتے وقت زیادہ ہوں مگر کسی اور جڑوں میں درد خصوصاً انگلیوں۔ کلا نیوں اور کولے میں درد کی زیادتی ہو۔
مطلوبہ موسم میں شدت۔

سیلیشیا ۳۰ :- گھٹنوں کی دردنی جھلی کا درد۔ وجہ انفاس۔ ایسے درد جو بڑھتے وقت شروع ہوں۔ زیادہ پٹنے سے انگلیوں میں تشنج۔

ہیضہ (کالرا)

فیرم فاس ۳۴ :- ابتدائی درجہ کا ہیضہ۔ بار بار دست آبی بلکہ بعض اوقات خونی بھی ہوتے ہیں۔ بچوں کا ہیضہ دست بار بار۔ بچہ کمزور ہو جائے۔ غشی۔ سر پکائے۔ چہرہ سرخ۔ نبض نرم۔ بخار۔

کالی فاس ۶۷ :- دستوں کی رگت پادل کی بیچ کی مانند۔ چہرہ ٹیلا۔ قے۔ بدن سرد اور بیض مست۔ کالی فاس کو ابتدائی درجہ کے ہیضہ میں فیرم فاس کے ساتھ بار بار استعمال کریں۔

نیم گرم سلف ۱۲ :- ڈاکٹر بوشلر صاحب کے نزدیک ہیضہ کے لیے بہترین دوا بطور حفظہ بالقدم اس دوا کو استعمال کریں۔

میچیشیا فاس ۱۶۷ :- تقطبی حالت - آبی اسہال - قے ہیضہ کا پہلا دورہ
 کلکیریا فاس ۶۷ :- بچوں کا ہیضہ - اسہال سبز پکنے - آبی اور شدید بخار اسہال -
 فیٹریم میور ۲۷ :- یہ دوا جسم میں پانی کی کمی کو پورا کرتی ہے اس لیے
 ہیضہ کی حالت میں ضرور استعمال کریں۔

یرقان

کالی میور ۶۷ :- سرخی لگ جانے سے یرقان ہو - جگر کے فعل میں کمی -
 زبان سفید گھردری - پانخانہ بکے رنگ کا - جگر کے مقام پر درد - نوز زکام -
 فیٹریم سلف ۶۷ ۱۳ :- سبز صفراوی پانخانے - زبان پر سیلی سبز تر -
 آنکھوں اور چہرے کی بگھٹ سیل پڑتی جائے - صفرا کی زیادتی اور قے آتی ہو -
 معدہ میں بلن - جگر میں ٹوٹی اجناس - بائیں جانب لیٹنے سے حالت بدتر -
 فیٹریم میور ۱۲۸ :- یرقان - غنودگی - جگر کی طرف درد - بچکی - قے - بدبودار
 سانس - معدہ بھاری کٹھے ڈکار منہ میں ترشی - مزہ کڑوا یرقان کے
 ساتھ غنودگی اور معدہ میں بہت کمزوری کا احساس ہو ایسا لگے
 دل ڈوبا جا رہا ہے۔

کلکیریا سلف ۶۷ :- منگی معدے میں درد - جگر میں درد - جگر
 میں پیپ پڑ جائے -

کالی سلف ۶۷ :- معدے کی بگھٹی کیفیت بڑھنے کے ساتھ یرقان - شام
 کے وقت مرض میں شدت -

فیٹریم فاس ۶۷ :- سخت قوی درد - سیاہ پتے بودار دست - سوزش بخار
 میں مفید دوا ہے۔